سوال

مرتد خاوند سے علیحدگی کے ایک برس بعد دوسرے شخص سے شادی کرنا

جواب

لحمد للہ.

اس پر متفق ہیں کہ اگر کوئی شخص مرتد ہوجائے تو ان کا نکاح فسخ ہوجاتا ہے، لیکن یہ ہے کہ کچھ تو فورا نکاح کو فسخ قرار دیتے ہیں، اور کچھ کہتے ہیں کہ عدت گزرنے کے بعد نکاح فسخ ہوگا.

عدت کے دوران وہ اسلام کی طرف واپس لوٹ آئے تو ان کا نکاح باقی رہے گا، اور اگر وہ ارتداد پر اصرار کرے اور عدت ختم ہوجائے تو ان کے درمیان نکاح فسخ ہوجائیگا.

ؒ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

پر متفق ہیں کہ خاوند اور بیوی میں سے کسی ایک کے مرتد ہونے کی صورت میں نکاح فسخ ہوجائیگا لیکن اگر ارتداد دخول و رخصتی سے قبل ہو تو فوری طور پر نکاح فسخ ہوجائیگا، اور اگر دخول و رخصتی کے بعد مرتد ہو تو امام مالک اور ابو حنیفہ کے نزدیک نکاح فوری طور پر فسخ ہوجائیگا، اور امام شافعی کا مسلک ہے کہ عدت

ن (116/12).

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا اختیار ہے کہ عدت ختم ہونے کے بعد بیوی اپنے آپ کی مالک ہوگی اگر چاہے تو نکاح فسخ کرلے، اور اگر چاہے تو انتظار کرے ہوسکتا ہے اس کا خاوند اسلام کی طرف واپس آجائے، تو اسے انتظار کا حق حاصل ہے، ہم بھی یہی آخری قول اختیار کرتے ہیں، اور ہماری رائے

اس کا بیان سوال نمبر (21690) کے جواب میں گزر چکا ہے اس کا مطالعہ کریں.

کسی بھی قول کے مطابق اس مسئولہ عورت کو حص حاصل ہے کہ وہ جس سے چاہے شادی کرسکتی ہے، کیونکہ ظاہر یہی ہوتا ہے کہ اس کی عدت گزر چکی ہے.

یکن اسے ایسا سرکاری ثبوت حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے جس سے طلاق یا نکاح فسخ ہونا ثابت ہو.

عورت کو نصیحت کرتے ہیں کہ اپنے علاقے میں قریب ترین اسلامک سینٹر سے رابطہ کرے، تاکہ اس کے خاوند کے مرتد ہونے کے مسئلہ کو دیکھا جائے اور فسخ نکاح کا معاملہ مکمل ہو.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

122665